شوہر دوسرے ملک سے طلاق دے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2940

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1446ھ / 06 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے شوہر کو ملک سے باہر گئے ایک سال ہو گیا ہے اور مجھے 8 جون کو طلاق ہو گئی تھی اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ تمہاری طلاق نہیں ہوئی؛ کیونکہ تمہارا شوہر باہر تھا تو پوچھنا یہ ہے کہ اس طرح طلاق ہو جاتی ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر آپ کے شوہر نے واقعی آپ کو طلاق دی ہے تو آپ کو طلاق ہو گئی ہے؛ اس لیے کہ طلاق واقع ہونے کے لیے شوہر کا سامنے موجود ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ اگر شوہر نے طلاق دی اور عورت کو اس بارے میں معلوم نہ ہو تب بھی طلاق ہو جائے گی؛ کیونکہ شریعت نے طلاق کا اختیار شوہر کو دیا ہے اور شوہر اپنی بیوی کو طلاق دینے کے معاملے میں منفرد و مستقل ہے، لہٰذا جب بھی شوہر اپنی بیوی کے لئے طلاق کے الفاظ اتنی آواز سے کہے جو خود شوہر کے کان تک پہنچنے کے قابل ہوں یا لکھ کر طلاق دے (اور اس کی شرائط پائی جائیں)، تو طلاق واقع ہو جائے گی خواہ وہ بیوی کے پاس موجود ہو یا نہ ہو یا بیوی نے طلاق کے الفاظ سنے ہوں یا نہ سنے ہوں یا بیوی کو شوہر کے طلاق دینے کا علم ہو یا نہ ہو۔

شوہر طلاق دینے کے معاملے میں منفرد و مستقل ہے اور طلاق کا واقع ہونا عورت کے معلوم ہونے پر موقوف نہیں، اس کے متعلق محیط برہانی میں ہے "ان الزوج ینفرد بایقاع الطلاق الثلاث ولا یتوقف ذلك علی علم المراۃ" یعنی شوہر تین طلاقیں واقع کرنے میں منفرد ہے اور طلاق کا واقع ہونا عورت کے معلوم ہونے پر موقوف نہیں۔ (المحیط البرھانی، ج 4، ص 50، دار الکتب العلمیة، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "طلاق میں شوہر مستقل ہے، عورت کی موجودگی یا علم ضرور نہیں۔" (بہارِ شریعت، ج 2، حصہ 11، ص 790، مکتبۃ المدینہ)

شوہر نے جب اتنی آواز سے طلاق کے الفاظ کہے جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے، تو طلاق واقع ہو جائے گی خواہ عورت نے الفاظ نہ سنے ہوں، اس کے متعلق امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:

”طلاق کے لئے زوجہ خواہ کسی دوسرے کا سُننا ضرور نہیں، جبکہ شوہر نے اپنی زبان سے الفاظِ طلاق ایسی آواز سے کہے جو اس کے کان تک پہنچنے کے قابل تھے اگرچہ کسی غل، شور یا ثقلِ سماعت کے سبب (آواز) نہ پہنچی، عنداللہ طلاق ہوگئی۔“ (فتاوی رضویہ، ج12، ص362، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net